بے وضو (یا جس پر غسل فرض ہو اس)
کیلئے قرآن مجید یا اس کی کسی آیت کا چھونا حرام ہے۔
بے وضو (جبکہ غسل فرض نہ ہو) بے چھوئے زبانی یا دیکھ کر تلاوت کر سکتا ہے۔
القرآن الكريم
ترجمہ کنز الایمان مع تفسیر خزائن العرفان
ترجمہ: اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد دین وملت پروانہ شمع رسالت شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن
تفسیر: صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی
ناشر: مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

القرآن الكريم
ترجمہ کنز الایمان
مع
تفسیر خزائن العرفان
ترجمہ: اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت مجدِّدِ دین وملّت پروانۂ شمعِ رسالت شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن
تفسیر: صدرالافاضل حضرت علامہ مولانا سیّد محمد نعیم الدّین مُرادآبادی علیہ رحمۃ اللہ الھادی
ناشر: مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ

آیاتِ الٰہی کے منکر ہوئے ف۳۹۱ اور انبیاء کو ناحق شہید کرتے ف۳۹۲ اور ان کے اس کہنے پر کہ ہمارے دلوں پر غلاف ہیں ف۳۹۳ بلکہ

طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ ص وَّبِكُفْرِهِمْ

اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے تو ایمان نہیں لاتے مگر تھوڑے اور اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا ف۳۹۴

وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾ لا وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ

اور مریم پر بڑا بہتان اٹھایا (باندھا) اور ان کے اس کہنے پر کہ ہم نے مسیح

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ

عیسیٰ بن مریم اللہ کے رسول کو شہید کیا ف۳۹۵ اور ہے یہ کہ انہوں نے نہ اسے قتل کیا اور نہ اسے سولی دی بلکہ اُن کے لئے اِس کی شبیہ (شکل وصورت) کا

لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ

ایک بنا دیا گیا ف۳۹۶ اور وہ جو اس کے بارے میں اختلاف کر رہے ہیں ضرور اس کی طرف سے شبہہ میں پڑے ہوئے ہیں ف۳۹۷ انہیں اس کی کچھ بھی خبر نہیں ف۳۹۸

اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿۱۵۷﴾ لا بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ

مگر یہی گمان کی پیروی ف۳۹۹ اور بے شک انہوں نے اس کو قتل نہ کیا ف۴۰۰ بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھا لیا ف۴۰۱ اور

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ

اللہ غالب حکمت والا ہے کوئی کتابی ایسا نہیں جو اس کی موت سے پہلے

قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿۱۵۹﴾ ج فَبِظُلْمٍ مِّنَ

اس پر ایمان نہ لائے ف۴۰۲ اور قیامت کے دن وہ ان پر گواہ ہوگا ف۴۰۳ تو یہودیوں کے بڑے

ف۳۹۱ جو انبیاء کے صِدق پر دلالت کرتے تھے جیسے کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزات۔ ف۳۹۲ انبیاء کا قتل کرنا تو ناحق ہے ہی کسی طرح حق ہو ہی نہیں سکتا لیکن یہاں مقصود یہ ہے کہ ان کے زُعم میں بھی انہیں اس کا کوئی اِستِحقاق (حق حاصل) نہ تھا۔ ف۳۹۳ لہٰذا کوئی پند (نصیحت) و وعظ کارگر نہیں ہو سکتا۔ ف۳۹۴ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ بھی۔ ف۳۹۵ یہود نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قتل کر دیا اور نصاریٰ نے اس کی تصدیق کی تھی، اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کی تکذیب فرما دی۔ ف۳۹۶ جس کو انہوں نے قتل کیا اور خیال کرتے رہے کہ یہ حضرت عیسیٰ ہیں، باوجودیکہ ان کا یہ خیال غلط تھا۔ ف۳۹۷ اور یقینی نہیں کہہ سکتے کہ وہ مقتول کون ہے۔ بعضے کہتے ہیں کہ یہ مقتول عیسیٰ ہیں، بعض کہتے ہیں کہ یہ چہرہ تو عیسیٰ کا ہے اور جسم عیسیٰ کا نہیں، لہٰذا یہ وہ نہیں۔ اسی تَرَدُّد (شش و پنج) میں ہیں۔ ف۳۹۸ جو حقیقتِ حال ہے۔ ف۳۹۹ اور اٹکلیں دوڑانا۔ ف۴۰۰ ان کا دعوائے قتل جھوٹا ہے۔ ف۴۰۱ صحیح وسالم بسوئے آسمان (آسمان کی طرف)۔ احادیث میں اس کی تفصیلیں وارد ہیں، سورۂ آل عمران میں اس واقعہ کا ذکر گزر چکا ہے۔ ف۴۰۲ اس آیت کی تفسیر میں چند قول ہیں: ایک قول یہ ہے کہ یہود و نصاریٰ کو اپنی موت کے وقت جب عذاب کے فرشتے نظر آتے ہیں تو وہ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لے آتے ہیں جن کے ساتھ انہوں نے کفر کیا تھا اور اس وقت کا ایمان مقبول و معتبر نہیں۔ دوسرا قول یہ ہے کہ قریبِ قیامت جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے نزول فرمائیں گے اس وقت کے تمام اہلِ کتاب ان پر ایمان لے آئیں گے، اس وقت حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات شریعتِ محمدیہ کے مطابق حکم کریں گے، اور اسی دین کے ائمہ میں سے

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَ بِصَدِّهِمْ عَنْ

ظلم کے ف۴۰۴ سبب ہم نے وہ بعض ستھری چیزیں کہ ان کے لئے حلال تھیں ف۴۰۵ ان پر حرام فرما دیں اور اس لئے کہ انہوں نے بہتوں

سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾ وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَ اَكْلِهِمْ

(بہت سے لوگوں) کو اللہ کی راہ سے روکا اور اس لئے کہ وہ سود لیتے حالانکہ وہ اس سے منع کئے گئے تھے اور لوگوں کا

اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾

مال ناحق کھا جاتے ف۴۰۶ اور ان میں جو کافر ہوئے ہم نے ان کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ

ہاں جو ان میں علم میں پکے ف۴۰۷ اور ایمان والے ہیں وہ ایمان لاتے ہیں اس پر جو اے محبوب تمہاری

اِلَيْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ

طرف اترا اور جو تم سے پہلے اترا ف۴۰۸ اور نماز قائم رکھنے والے اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا

دینے والے اور اللہ اور قیامت پر ایمان لانے والے ایسوں کو عنقریب ہم بڑا ثواب

عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ ع اِنَّاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ كَمَاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى نُوْحٍ وَّ النَّبِيّٖنَ مِنْ

دیں گے بے شک اے محبوب ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی جیسے وحی نوح اور اس کے بعد پیغمبروں کو

ع ۲۲ / ۱۰ / ۲

بَعْدِهٖ ۚ وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ

بھیجی ف۴۰۹ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کے بیٹوں

ایک امام کی حیثیت میں ہوں گے اور نصاریٰ نے ان کی نسبت جو گمان باندھ رکھے ہیں ان کا ابطال (رَدّ) فرمائیں گے، دینِ محمدی کی اشاعت کریں گے، اس وقت یہود و نصاریٰ کو یا تو اسلام قبول کرنا ہوگا یا قتل کر ڈالے جائیں گے۔ جزیہ قبول کرنے کا حکم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کرنے کے وقت تک ہے۔ تیسرا قول یہ ہے کہ آیت کے معنی یہ ہیں کہ ہر کتابی اپنی موت سے پہلے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آئے گا۔ چوتھا قول یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آئے گا لیکن وقتِ موت کا ایمان مقبول نہیں، نافع نہ ہوگا۔ ف۴۰۳ یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہود پر تو یہ گواہی دیں گے کہ انہوں نے آپ کی تکذیب کی اور آپ کے حق میں زبانِ طعن دراز کی اور نصاریٰ پر یہ کہ انہوں نے آپ کو رب ٹھہرایا اور خدا کا شریک گردانا اور اہلِ کتاب میں سے جو لوگ ایمان لے آئیں ان کے ایمان کی بھی آپ شہادت دیں گے۔ ف۴۰۴ نقضِ عہد (وعدہ خلافی) وغیرہ جن کا اوپر آیات میں ذکر ہو چکا۔ ف۴۰۵ جن کا سورۂ انعام کی آیہ "وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا" میں بیان ہے۔ ف۴۰۶ رشوت وغیرہ حرام طریقوں سے۔ ف۴۰۷ مثل حضرت عبداللہ بن سلام اور ان کے اصحاب کے، جو علمِ راسخ (زبردست علم) اور عقلِ صافی (یعنی شکوک و شبہات سے پاک عقل) اور بصیرت کاملہ رکھتے تھے۔ انہوں نے اپنے علم سے دین اسلام کی حقیقت کو جانا اور سید انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے۔ ف۴۰۸ پہلے انبیاء پر۔ ف۴۰۹ شانِ نزول: یہود و نصاریٰ نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو یہ سوال کیا تھا کہ ان کے لئے آسمان سے یکبارگی کتاب نازل کی جائے تو وہ آپ کی نبوت پر ایمان لائیں، اس پر یہ آیتِ کریمہ نازل ہوئی اور ان پر حجت قائم کی گئی کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سوا